13937 ـ کیا اپنی زکاۃ مقروض ماموں کے دے دے، اور کیا ایسے اس کی خبر دے یا نہیں ؟

سوال

بنك ميں ميری كچھ رقم جمع ہے، اور اس كی زكاۃ نكالنے كا وقت آ گيا ہے، اور ميرے ماموں مقروض ہيں، اور وہ قرض كی ادائيگی كی استطاعت نہيں ركھتے، تو كيا ميرے ليے اپنی زكاۃ انہيں دينی جائز ہے تا كہ وہ اپنا قرض ادا كر سكيں؟ كيا ميں انہيں زكاۃ دے سكتا ہوں؟
دوم: كيا ميں ان كے علم ميں لائے بغير زكاۃ كا مال انہيں دے سكتا ہوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جب آپ كے ماموں فقير اور محتاج ہيں اور وہ زكاۃ كے مسحقين ميں شمار ہوتے ہوں تو پھر آپ اپنے مال كی زكاۃ انہيں دے سكتے ہيں، اور اس ميں يہ شرط نہيں كہ آپ ان كے علم ميں لائيں.

ليكن اگر آپ كو ان كے حالات كے بارہ ميں اچھی طرح معلومات نہيں ہيں تو پھر آپ انہيں ضرور بتائيں كہ يہ مال زكاۃ كا ہے تا كہ اگر وہ زكاۃ كے مستحق نہيں تو وہ زكاۃ لينے سے بچ سكيں.